

زری پالیسی بیان

27 اکتوبر 2025ء

1- زری پالیسی کمیٹی نے آج اپنے اجلاس میں پالیسی ریٹ 11 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ ستمبر میں عمومی مہنگائی نمایاں اضافے سے 5.6 فیصد تک پہنچ گئی جبکہ قوزی مہنگائی 7.3 فیصد پر برقرار رہی۔ کمیٹی نے محسوس کیا کہ حالیہ سیلاب کے وسیع تر معیشت پر اثرات گذشتہ اجلاس کے تخمینے کے مقابلے میں قدرے کم ہیں۔ فصلوں کو پہنچنے والے نقصانات محدود رہنے کا امکان ہے جبکہ رسد میں بہت کم تعطل آیا۔ مزید برآں، معاشی سرگرمیوں میں مزید تیزی آئی جس کا اندازہ بلند تعدد کے اقتصادی اظہاریوں میں زبردست نمو سے ہوتا ہے۔ ان تبدیلیوں کی بنیاد پر میکرو اکنامک منظر نامہ سابقہ اندازوں کے مقابلے میں بحیثیت مجموعی بہتر ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کمیٹی نے محسوس کیا کہ بعض عوامل کی بنا پر اس منظر نامے پر بے یقینی اثر انداز ہو سکتی ہے۔ یہ عوامل اجناس کی متغیر عالمی قیمتوں، تجارتی ٹیرف کے سامنے آنے والے تحریکات کے ساتھ برآمدی امکانات کو درپیش چیلنج، اور ملکی غذائی رسد میں ممکنہ خلل سے منسلک ہیں۔ اس تناظر میں، اور پالیسی ریٹ میں سابقہ کمی کے اب تک سامنے نہ آنے والے اثرات کے پیش نظر زری پالیسی کمیٹی نے محسوس کیا کہ آج کا فیصلہ قیمتوں میں جاری استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے موزوں ہے۔

2- کمیٹی نے اپنے گذشتہ اجلاس سے اب تک ہونے والی چند تبدیلیوں کو پیش نظر رکھا۔ اول، وفاقی ادارہ شماریات (پی بی ایس) نے مالی سال 25ء میں حقیقی جی ڈی پی نمو کو نظر ثانی کے بعد 3 فیصد کر دیا جس کا پہلے تخمینہ 2.7 فیصد تھا۔ دوم، زراعت پر وفاقی کمیٹی کا خریف کی اہم فصلوں کا ابتدائی تخمینہ حالیہ سیلاب کے باوجود گذشتہ سال کی پیداوار کے تقریباً مساوی ہے۔ سوم، یوروبانڈ کے 500 ملین ڈالر کی ادائیگی کے باوجود اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر بڑھ رہے ہیں۔ چہارم، پاکستان کا ای ایف ایف اور آر ایس ایف ریویوز پر آئی ایم ایف کے ساتھ اسٹاف لیول کا معاہدہ ہو گیا۔ پنجم، اسٹیٹ بینک - آئی بی اے کے احساسات کے حالیہ سروے میں صارفین اور کاروباری اداروں، دونوں کی مہنگائی کی توقعات میں کمی آئی ہے۔ آخری یہ کہ اجناس کی عالمی قیمتوں میں ردوبدل کے ملے جلے رجحانات دکھائی دیے ہیں، تیل کی قیمتوں میں زیادہ اتار چڑھاؤ آیا ہے۔

3- ان تبدیلیوں کی روشنی میں، زری پالیسی کمیٹی کے خیال میں مہنگائی کو وسط مدت میں 5 تا 7 فیصد کی حد میں مستحکم رکھنے کے لیے حقیقی پالیسی ریٹ خاصا مثبت ہے۔ کمیٹی نے مستقبل کے مزید دھچکوں کو جذب کرنے اور اقتصادی سرگرمی کی جاری رفتار بڑھانے میں مدد دینے کے لیے بیرونی اور مالیاتی بفرز کی مسلسل تیاری کی اہمیت پر بھی زور دیا بشرطیکہ مہنگائی اور بیرونی کھاتے پر مزید دباؤ نہ ڈالا جائے۔ زری پالیسی کمیٹی نے مربوط اور محتاط زری اور مالیاتی پالیسیوں کی اہمیت اور درکار ساختی اصلاحات پر بھی زور دیا تاکہ پائیدار اقتصادی نمو کی طرف جاری پیش رفت کو یقینی بنایا جاسکے۔

حقیقی شعبہ

4- زری پالیسی کمیٹی نے محسوس کیا کہ بلند تعدد کے حالیہ اظہاریے نمو کی پائیدار رفتار کی نشاندہی کرتے ہیں۔ زراعت میں خریف کی اہم فصلوں کے تخمینے توقع سے بہتر رہے، نیز سٹیلائٹ سے لی گئی تصاویر بھی فصلوں کی بہتر صورت حال کی جانب اشارہ کرتی ہیں۔ مزید برآں، خام مال کی بہتر دستیابی کے ساتھ بعد از سیلاب پیداوار میں ممکنہ اضافہ آئندہ ربع کی فصل کے لیے بہتر امکانات کی نشاندہی کرتا ہے۔ صنعت میں، بڑے پیمانے کی اشیاء سازی میں جولائی تا اگست مالی سال 26ء کے دوران 4.4 فیصد اضافہ ہوا جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں معمولی تخفیف ہوئی تھی۔ مزید یہ کہ، بلند تعدد کے اظہاریوں - جیسے کہ گاڑیوں، سینٹ، کھاد اور پٹرولیم مصنوعات کی فروخت میں مضبوط نمو کے علاوہ نجی شعبے کی جانب سے قرضے کی مضبوط طلب اور مثبت کاروباری احساسات - نے صنعت کے منظر نامے کو بہتر بنایا ہے۔ اجناس کی پیداوار والے شعبوں میں اس مثبت پیش

رفت سے توقع ہے کہ شعبہ خدمات کی سرگرمیوں میں اضافے کو مدد ملے گی۔ ان رجحانات کی روشنی میں گزشتہ جائزے کے مقابلے میں نمو کا منظر نامہ بہتر ہوا ہے، اور اندازہ ہے کہ حقیقی جی ڈی پی نمو پچھلے تخمینے کی حد 3.25 تا 4.25 فیصد کے بالائی نصف میں رہے گی۔

بیرونی شعبہ

5۔ ستمبر 2025ء میں جاری کھاتے میں 110 ملین ڈالر کا سرپلس درج کیا گیا، جس سے مالی سال 26ء کی پہلی سہ ماہی میں مجموعی خسارہ 594 ملین ڈالر تک محدود رہا۔ یہ کافی حد تک کمیٹی کی توقعات کے مطابق تھا۔ برآمدات میں معتدل اضافہ جاری رہا، جبکہ درآمدات قدرے تیز رفتار سے بڑھیں، جس کی وجہ سے تجارتی خسارہ بڑھ گیا۔ اس کے ساتھ کارکنوں کی ترسیلات زر مستحکم رہیں، اور خالص مالی رقوم کی آمد کے باعث 17 اکتوبر تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 14.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ آگے چل کر درآمدات میں مزید اضافے کا امکان ہے، جو معاشی سرگرمی میں متوقع اضافے سے ہم آہنگ ہے؛ تاہم سیلاب کے باعث درآمدی ضروریات پچھلے تخمینے کے مقابلے میں کچھ کم رہنے کی توقع ہے۔ مزید برآں، کارکنوں کی ترسیلات زر کے منظر نامے میں مزید بہتری آئی ہے۔ مجموعی طور پر، مالی سال 26ء میں جاری کھاتے کا خسارہ پہلے کی تخمین شدہ حد جی ڈی پی کے صفر تا ایک فیصد تک رہنے کی توقع ہے۔ جاری کھاتے کے محدود خسارے اور منصوبہ بندی کے مطابق سرکاری رقوم کی آمد سے تخمینہ ہے کہ دسمبر 2025ء تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر بہتری کے ساتھ 15.5 ارب ڈالر اور جون 2026ء تک تقریباً 17.8 ارب ڈالر کی سطح تک پہنچ جائیں گے۔

مالیاتی شعبہ

6۔ مالی سال 26ء کی پہلی سہ ماہی میں ٹیکسوں کی وصولی میں 12.5 فیصد سال بسال کا قابل ذکر اضافہ ہوا۔ تاہم، مجموعی طور پر 2.9 ٹریلین روپے کی وصولی ہدف کے مقابلے میں 198 ارب روپے کم رہی۔ اسی طرح، پہلی سہ ماہی کے دوران اسٹیٹ بینک کی جانب سے خاصے منافع کی منتقلی اور پیٹرولیم مصنوعات کے محصولات کی بلند سطح سے غیر ٹیکس محصولات میں اضافہ ہو گا۔ مذکورہ پیش رفت کی بنیاد پر مالی سال 26ء کی پہلی سہ ماہی میں مجموعی مالیاتی اور بنیادی توازن دونوں کے سرپلس رہنے کا امکان ہے۔ آگے چل کر زری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ سیلاب کے بعد دوبارہ آباد کاری کے اخراجات کو بجٹ میں مختص مالیاتی وسائل کے ذریعے پورا کیا جائے گا۔ اس لیے ایم پی سی نے مجموعی اور بنیادی توازن کے اہداف اور طویل مدتی مالیاتی پائیداری کو حاصل کرنے کے لیے مالیاتی نظم و ضبط کا تسلسل برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

زراور قرضہ

7۔ زری پالیسی کمیٹی کے گزشتہ اجلاس کے بعد سے 10 اکتوبر 2025ء تک زرو سب (M2) کی نمو کم ہو کر 12.3 فیصد پر آگئی، جس کی وجہ بینکوں کے خالص ملکی اثاثوں میں گراؤ تھا۔ اس کی بنیادی وجہ بینکوں کی جانب سے غیر بینک مالی اداروں کو دیے جانے والے قرضوں کے حجم میں نمایاں کمی ہے۔ خالص میزانی قرض گیری بھی محدود رہی جو جاری مالیاتی سیکائی کی عکاسی کرتی ہے، اس کی بدولت نجی شعبے کو قرض کی فراہمی کی گنجائش پیدا ہوئی۔ نجی شعبے کو قرضے میں نمو بڑھ کر 17 فیصد ہو گئی جسے معاشی بحالی کے تسلسل اور مالی حالات میں آسانی سے سہارا ملا۔ نجی شعبے کو قرض میں اضافہ وسیع البند تھا، یہ اضافہ جاری سرمائے کے قرضوں، معین سرمایہ کاری قرضوں اور صارفی قرضوں کی مد میں ریکارڈ کیا گیا۔ قرض لینے والے اہم شعبوں میں ٹیکسٹائل، ٹیلی مواصلات، کیمیکلز، اور تھوک اور خوردہ تجارت شامل تھے۔ زرو سب کے واجبات کے لحاظ سے، زیر گردش کرنسی میں سال بہ سال اضافہ ہوا جبکہ ڈپازٹ کی نمو میں کمی آئی، اس کے نتیجے میں کرنسی تاڈپازٹ تناسب بڑھ کر 37.6 فیصد ہو گیا۔ زیر گردش کرنسی میں یہ نمایاں اضافہ زری بنیاد کی نمو کو بلند سطح پر برقرار رکھنے کا سبب بنا۔

مہنگائی

8۔ ستمبر میں عمومی مہنگائی خاصی بڑھ کر 5.6 فیصد تک پہنچ گئی، جو اگست میں 3.0 فیصد تھی۔ یہ امر بڑی حد تک سیلاب کے باعث غذائی قیمتوں میں متوقع اضافے؛ توانائی کی قیمتیں بڑھنے اور جامد قوزی مہنگائی کا عکاس ہے۔ زری پالیسی کمیٹی نے محسوس کیا کہ گذشتہ سیلابوں کے برعکس قیمتوں میں حالیہ اضافہ توقع سے قدرے کم ہے، یہ بات حساس اشاریہ قیمت (ایس پی آئی) کے اعداد و شمار میں بلند تعدد (frequency) کی اہم غذائی اشیاء جیسے گندم اور اس کی منسلک مصنوعات، چینی، اور تلف پذیر اشیاء کی قیمتوں میں حالیہ سست روی سے واضح ہوتی ہے۔ تاہم، کمیٹی نے توقع ظاہر کی کہ مالی سال 26ء کی دوسری ششماہی میں مہنگائی طے شدہ ہدف کی اوپری سطح سے تجاوز کر جائے گی، وہ بھی چند مہینوں کے لیے، اور بعد ازاں مالی سال 27ء میں کم ہو کر ہدف کی حد میں واپس آجائے۔ یہ منظر نامہ اجناس کی عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، مستقبل میں توانائی کی قیمتوں میں رد و بدل کی شدت اور وقت، اور گندم اور اس کی منسلک مصنوعات نیز تلف پذیر غذائی اشیاء کی قیمتوں میں غیر یقینی سے پیدا ہونے والے خطرات سے مشروط ہے۔